نمازِ جنازہ اور اس کی اہمیت

مشقی سوالات

سوال 1- درج ذیل سوالات کے جوابات تحریر کریں۔

(الف) نماز جنازہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:- نماز جنازہ

نماز جنازہ سے مراد وہ نماز ہے جو میت کو دفن کرنے سے پہلے اس کے مسلمان بھائی نماز باجماعت کی شکل میں اس کی مغفرت کے لئے دعا کی صورت میں ادا کرتے ہیں۔ ایک مسلمان اس دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے تو اسے نہلا دھلا کر کفن پہنایا جاتا ہے اور اسے کھلے میدان میں لے جا کر اس کی نماز جنازہ پڑھائی جاتی ہے۔

نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔ یہ ہر مسلمان کا حق ہے کہ اس کے مسلمان بھائی اس کی نماز جنازہ کا بندوبست کریں۔

(ب) نماز جنازہ کی ادائیگی کا طریقہ کیا ہے؟

جواب۔ نماز جنازہ کا طریقہ

نماز جنازہ جماعت کی صورت میں ادا کی جاتی ہے۔ سب لوگ امام کے پیچھے قبلہ رخ کھڑے ہو جاتے ہیں۔ پھر نماز جنازہ کی تکبیریں کہی جاتی ہیں۔ جن میں ثناء، درود پاک اور میت کی مغفرت کے لئے دعا کر کے سلام پھیرا جاتا ہے۔ اس میں کوئی رکوع اور سجدہ نہیں ہوتا۔

(ii) نماز جنازہ کی دینی و معاشرتی اہمیت [illegible]

جواب۔ نماز جنازہ کی دینی و معاشرتی اہمیت

نمازِ جنازہ ایک اہم عبادت ہے۔ اس کا اجر و ثواب بہت زیادہ ہے۔ نمازِ جنازہ یہ ظاہر کرتی ہے
سلمان نہ صرف انتقال کرنے والوں کی دعائے مغفرت میں بلکہ غم زدہ ساتھیوں کے دُکھ سکھ میں بھی
ر کے شریک ہیں۔ نمازِ جنازہ ادا کرنے سے مسلمانوں میں میت کے وارثوں سے ہمدردی کا احساس
ہوتا ہے۔ باہمی غمگساری سے دوسروں کے دُکھ میں شرکت اور ان کی دل جوئی سے دل کو سکون ملتا ہے۔
جنازہ مسلمانوں کے باہمی اتحاد کی علامت ہے۔ اس سے آخرت پر ایمان پختہ ہوتا ہے اور اعمال کی
ب دہی کا احساس زندہ ہوتا ہے۔

سوال 2۔درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) میت کی مغفرت کے لئے جو دعا کی جاتی ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

الف۔نماز تسبیح　　ب۔نماز جنازہ (✓)

ج۔نماز استسقاء

(ب) نماز جنازہ کی ادائیگی سے پہلے کیا ضروری ہے؟

الف۔کفن پہنانا (✓)　　ب۔خوشبو لگانا

ج۔دعا کرنا

(ج) نماز جنازہ میں میت کہاں رکھی جاتی ہے؟

الف۔امام کے سامنے (✓)

ب۔امام کے دائیں طرف

ج۔امام کے بائیں طرف

(د) نماز جنازہ میں شرکت سے کیا حاصل ہوتا ہے؟

الف۔ آخرت پر ایمان پختہ ہوتا ہے (✓)

ب۔رسم ادا ہوتی ہے۔

ج۔تعلق بڑھتا ہے۔

سوال 3۔خالی جگہ پر کریں۔

الف۔ ہر جاندار نے موت کا مزا چکھنا ہے۔

ب۔ نماز جنازہ فرض کفایہ ہے۔

ج۔ نماز جنازہ سے پہلے میت کو غسل دیا جاتا ہے۔

د۔ نماز جنازہ میں شرکت سے آدمی کا آخرت پر ایمان پختہ ہوتا ہے۔

جواب۔

کالم "الف"	کالم "ب"
الف۔دنیا کی ہر چیز	فانی ہے۔
ب۔ہر جاندار کو موت کا	مزا چکھنا ہے۔
ج۔نماز جنازہ میت کے لئے	مغفرت کی اجتماعی دعا ہے۔
د۔نماز جنازہ فرض	کفایہ ہے۔
ہ۔نماز جنازہ سے پہلے	میت کو کفن پہنایا جاتا ہے۔

حج اور اس کی اہمیت

سوال 1۔ مختصر جواب تحریر کریں۔

(الف) حج کا مفہوم اور فرضیت بیان کریں۔

جواب۔ **حج کا مفہوم**

حج عربی زبان کا لفظ ہے۔ جس کے معنی "ارادہ" کے ہیں۔ ارادہ سے مراد سفر کرنے کا ارادہ ہے جو حج کرنے کی غرض سے دنیا بھر کے مسلمان اختیار کرتے ہیں۔ یہ مسلمان عازمین حج کہلاتے ہیں۔ یہ سعودی عرب کے شہر مکہ معظمہ پہنچ کر اللہ تعالیٰ کے گھر بیت اللہ شریف میں اور دوسرے مقدس مقامات پر حاضری دیتے ہیں اور فریضہ حج ادا کرتے ہیں۔ حج اسلامی سال کے آخری مہینہ ذوالحج میں ادا کیا جاتا ہے۔ یہ ایسی جامع عبادت ہے جو کئی عبادتوں کا مجموعہ ہے۔ یہ عبادات مناسک حج کہلاتی ہیں۔ یہ 8 ذوالحج کی صبح سے شروع ہوتی ہیں اور مسلسل پانچ دن جاری رہتی ہیں اور 12 ذوالحج کی شام کو مکمل ہو جاتی ہے۔ اس طرح حج کا مبارک فریضہ ادا ہوتا ہے۔

حج کی فرضیت

حج اسلام کا پانچواں رکن ہے۔ یہ 9 ہجری میں فرض ہوا۔ حج کی ادائیگی ہر عاقل بالغ، صاحب استطاعت مسلمان مرد اور عورت پر زندگی میں ایک بار فرض ہے۔

(ب) حج کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں تحریر کریں۔

جواب۔ **حج کی اہمیت اور فضیلت**

حج سب سے افضل عبادت ہے۔ اس میں تمام بدنی اور مالی عبادتیں جمع ہو جاتی ہیں۔ حج کے لئے روانگی سے واپسی تک دوران سفر نماز کے ذریعے قرب الٰہی میسر آتا ہے۔ زکوٰۃ کی طرح مالی قربانی ہوتی ہے۔ نفسانی خواہشات اور اخلاقی برائیوں سے پرہیز اپنے اندر روزے کی کیفیت رکھتا ہے۔ گھر سے دور اور سفر کی مشکلات میں جہاد کا رنگ ہے۔ اس میں خلوص و تقویٰ عجز و انکساری، اطاعت و بندگی اور صبر و استقامت کے جذبات نشو ونما پاتے ہیں۔

حج کا بہت ثواب ہے۔ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔

"جو شخص بیت اللہ کی زیارت کے لئے آیا۔ پھر اس نے نہ تو کوئی فحش اور شہوانی عمل کیا اور نہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تو وہ گناہوں سے ایسا پاک صاف ہو کر لوٹے گا جیسا پاک صاف وہ اس دن تھا جس دن اس کی ماں نے اسے جنم دیا تھا۔"

(ن) حج کے فوائد بیان کریں۔

جواب۔ حج کے فوائد

حج کے بے شمار روحانی اور دنیاوی فوائد ہیں۔ مثلاً

1- اللہ تعالیٰ سے وابستگی کی تربیت:- حج کے عمل سے اللہ تعالیٰ کے ساتھ خاص وابستگی کی تربیت حاصل ہوتی ہے۔

2- اجتماعیت:- مختلف ممالک سے مکہ مکرمہ پہنچنے والے مسلمانوں کو حج کے ذریعے اللہ تعالیٰ کے گھر میں لبیک کہنے اور اجتماعی عبادت کرنے کا سنہری موقع میسر آتا ہے۔ نیز طویل سفر کے دوران سیر و سیاحت کا وسیع تجربہ بھی حج کی بدولت حاصل ہوتا ہے۔

3- مرکزیت:- حج ہر رنگ و نسل کے مسلمانوں کو ایک ہی وقت میں ایک ہی مرکز پر لاکھوں کی تعداد میں جمع کرتا ہے۔ جو اجتماعی عبادت کے ذریعے گناہوں کی معافی مانگتے ہیں اور روحانی پاکیزگی حاصل کرتے ہیں۔

4- دینی، علمی اور علمی مسائل سے واقفیت:- حج دینی، علمی و عالمی مسائل سے واقفیت اور دلچسپی کا موقع مہیا کرتا ہے۔

6- بین الاقوامی تجارت:- حج کے دنوں میں مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بازاروں میں دنیا بھر سے ہر قسم کا مال تجارت کیلئے لایا جاتا ہے۔ جس سے بین الاقوامی تجارت فروغ پاتی ہے۔

سوال 2- درست جواب پر (✓) کا نشان لگائیں۔

(الف) حج کے کیا معنی ہیں؟

(الف) قصد یا ارادہ (✓) (ب) سچائی (ج)۔ عبادت

(ب) حج ارکان اسلام کا کون سا رکن ہے؟

(الف) تیسرا (ب) چوتھا۔ (ج) پانچواں (✓)

(ج) حج انسان پر زندگی میں کتنی بار فرض ہے؟

(الف) ایک بار (✓) (ب) دو بار (ج) تین بار

کالم "الف"	کالم "ب"
الف۔ حج اسلام کے ارکان میں سے	پانچواں رکن ہے۔
ب۔ حج اسلامی سال کے آخری مہینے	ذوالحج میں ادا کیا جاتا ہے۔
ج۔ حج کی ادائیگی ہر صاحب استطاعت	مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے۔
د۔ لفظ حج کا معنی ہے۔	ارادہ کرنا
ہ۔ حج اس مسلمان پر فرض ہے۔	جو بالغ ہو